رہا جاتا کہ غریب عوام کا کیا ہے۔ اُن سے تو جس کے ہاتھ پر کہئے بیعت کر سکتے ہیں۔ سوال یہ ہے کہ کیا آپ "دو ہو وی" "در اقلیمے نگنجند" کی بھی تردید کر سکتے ہیں؟ یہ کھٹکا خود فاضل مولف کو بھی ہے۔ جبھی تو اُنھوں نے آخر میں علمار کرام سے دردمندانہ خطاب کیا ہے

اضافیت:۔ از ڈاکٹر رضی الدین صاحب صدیقی پروفیسر ریاضیات جامعہ عثمانیہ تقطیع ۲۲×۲۹/۸ ضخامت ۱۶۰ صفحات کتابت طباعت بہتر قیمت ۱۲ ر پتہ:۔ انجمن ترقی اُردو (ہند) دہلی

آئن شٹائن کا نظریۂ اضافیت ڈاکٹر سر شاہ سلیمان مرحوم کی تردید اور ان کی مشہور شخصیت کی وجہ سے اتنا مشہور ہو چکا ہے کہ ہر اُردو خواں کی زبان پر آج اس کا ذکر ہے۔ لیکن عوام اور متوسط استعداد کے لوگوں کا کیا ذکر؛ مختلف علوم و فنون میں امتیازی شہرت رکھنے والے اصحاب میں بھی ایسے کم ہونگے جو واقعی اسکو پورے طور پر سمجھ سکے ہوں۔ اس نظریہ کے تعارف میں وقتاً فوقتاً مختلف رسالوں میں مضامین نکلتے رہتے ہیں۔ لیکن چونکہ بالعموم وہ ایسے اصحاب کے قلم کے رہین نگارش ہوتے ہیں جنھوں نے خود اس نظریہ کا ریاضیاتی مطالعہ نہیں کیا ہوتا۔ اس لئے اُن کو پڑھ کر بھی نظریہ پورے طور پر سمجھ میں نہیں آتا۔ انجمن ترقی اُردو کی یہ کوشش لائق صد تحسین ہے کہ اُس نے اس نظریہ کی تشریح پر ڈاکٹر رضی الدین صاحب سے ایک عمدہ کتاب لکھوا کر اُردو زبان میں شائع کی ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف ریاضیات کے مشہور نوجوان فاضل ہیں۔ پھر انداز بیان بھی بہت سُلجھا ہوا اور سلیس ہے۔ اس لئے ظاہر ہے کہ اُردو زبان میں اس موضوع پر لکھنے کا اہل ان سے بڑھ کر کوئی دوسرا شخص نہیں ہو سکتا تھا۔ زبان و بیان اتنا عام فہم اور سلیس ہے کہ جن لوگوں نے میٹرک تک کی ریاضیات پڑھی ہے وہ بھی کتاب کو ایک دو مرتبہ غور و فکر سے پڑھنے کے بعد نظریہ کی حقیقت سے بخوبی واقف ہو سکتے ہیں۔ اگرچہ اُردو کے علمی ذخیرہ میں روز بروز اُمید افزا اضافہ ہو رہا ہے۔ لیکن پھر بھی لیلیٰ اُردو کی ژولیدہ کاکلوں کو سنوارنے کے لئے اس طرح کی بلند پایہ علمی تصنیفات کے شانہ کی منت کشی درکار ہے۔ یہ کتاب

نظریہ اضافیت کے سلسلہ کی پہلی کتاب ہے۔ خدا کرے حسب وعدہ باقی حصّے بھی جلد شائع ہوں" مزید افادہ کے لئے آخر کتاب کے آٹھ صفحوں میں انگریزی اور اُردو دونوں میں فرہنگ اصطلاحات اور اشاریہ ہیں جس کے ساتھ مصنفوں اور سائنس دانوں کے نام بھی ہیں۔

عربی کا معلّم:۔ از مولانا عبدالستار خاں صاحب تقطیع خورد ضخامت حصہ اوّل ۱۶۰ صفحات ضخامت حصّہ دوم ۲۱۲ صفحات کتابت طباعت بہتر۔ قیمت علی الترتیب ۸ ر و عہ ر ملنے کا پتہ: مولوی عبدالستار خاں صاحب بھنڈی بازار بمبئی نمبر ۹۔

یہ کتاب تحصیل عربی کی راہ میں ایک کامیاب قدم ہے۔ میزان سے لیکر کافیہ تک کے تمام ضروری مسائل آسان اور سہل پیرایہ میں بیان کئے گئے ہیں ان کے علاوہ ایکہزار دو سو عربی الفاظ اور اسی قدر مشقی فقرے او جملے لکھے ہیں۔ مثالیں زیادہ تر قرآن مجید سے لی گئی ہیں جس سے مزید فایدہ یہ ہوگا کہ مسائل کی مشق دتمرین کے ساتھ ساتھ طلبار کو قرآن مجید سے اُنسیت اور یک گونہ مناسبت پیدا ہو جائیگی۔ اس کتاب کو شائع ہوئے ایک مدت ہوگئی ہے۔ اور ہندوستان کے متعدد علما و فضلا اس کی نسبت بہت اچھی آرا کا اظہار کر چکے ہیں " اب یہ ہمیں تبصرہ کے لئے موصول ہوئی ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ کتاب اپنے مقصد اور موضوع میں بہت کامیاب ہے۔ اگر اس کو کالجوں اور عربی مدرسوں کے ابتدائی نصاب عربی میں شامل کر لیا جائے تو طلبا میں عربی ادب و زبان کا اچھا اور مفید ذوق پیدا ہو سکتا ہے اور انھیں عربی بولنے اور لکھنے میں بہت کچھ مدد مل سکتی ہے۔ فاضل مصنف نے دونوں حصّوں کے آخر میں عربی صرف و نحو کے اصطلاحی الفاظ کا ترجمہ انگریزی میں بھی کئی صفحات میں لکھ دیا ہے جس سے کالجوں کے عربی خواں طلبا کو بہت کچھ فائدہ پہونچ سکتا ہے۔

ان دو حصوں کے علاوہ لائق مصنف نے" عربی کا معلم حصہ اول کی کلید بھی لکھی ہے اس میں عربی سے اُردو اور اُردو سے عربی ترجمہ کی متعدد مشقیں ہیں ان کے ذریعہ عربی زبان کا شوق رکھنے والے اصحاب